سوال

کرنا شرک ہے(30)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نک یہ رسم چلی آرہی ہے کہ وہ اولیاء صالحین کی قبروں پر تقرب حاصل کرنے کے لئے بکریوں کو ذبح کرتے ہیں، میں نے انہیں اس سے منع کیا ہے تو اس سے ان کے عناد میں اضافہ ہی ہوا ہے، میں نے ان سے کہا کہ یہ تو اللہ تعالی کے ساتھ شرک ہے تو انہوں نے کہا کہ ''ہم اللہ تعالی کی اس طرح عبادت کر۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

منت کے دلائل کی روشنی میں یہ بات معلوم ہے کہ غیر اللہ کے نام پر ذبح کرکے تقرب حاصل کرنا خواہ غیر اللہ کا تعلق اولیاء سے ہو یا جنوں سے یا بتوں سے یا دیگر مخلوقات سے، یہ اللہ تعالی کے ساتھ شرک اور جاہلیت و مشرکین کے اعمال میں سے ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا ہے :

قُل إِنَّ صَلاتى وَنُسُكى وَمَحياىَ وَمَماتى لِلَّهِ رَبِّ العٰلَمينَ ١٦٢ ... ١٦٣ ... سورة الانعام

دیجئے کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا، سب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے۔جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے فرمان بردار ہوں۔''

سعنی ذبح کرنے کے ہیں، اس آیت میں اللہ سبحانہ وتعالی نے یہ بیان فرمایا ہے کہ غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا بھی اللہ کے ساتھ شرک ہے۔جس طرح غیر اللہ کے لئے نماز پڑھنا شرک ہے، ارشاد باری تعالی ہے :

عطینٰکَ الکَوثَرَ ١ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانحَر ٢ ... سورة الکوثر

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمائی ہے تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔''

س سورہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ رب کے لئے نماز پڑھیں اور اسی کے لئے قربانی کریں جب کہ اس کے برعکس اہل شرک غیر اللہ کو سجدہ کرتے اور غیر اللہ کے نام ذبح کرتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ کا فرمان یہ ہے کہ :

قَضىٰ رَبُّكَ أَلّا تَعبُدوا إِلّا إِيّاهُ ... ٢٣ ... سورة الإسراء

ہمارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔''

فرمایا :

اءَ ... ۵ ... سورة البینة

م تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں اور یک سو ہو کر۔۔۔۔''

ہوم کی اور بھی بہت سی آیات ہیں۔ ذبح کرنا عبادت ہے لہذا واجب ہے کہ یہ عبادت بھی صرف اللہ وحدہ کے لئے اخلاص کے ساتھ سرانجام دی جائے۔ صحیح مسلم میں امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ : ''اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے

ل کا جو یہ قول ہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے بحق اولیاء یا بجاہ اولیاء یا بحق نبی یا بجاہ نبی سوال کرتا ہوں تو یہ اگرچہ شرک نہیں لیکن جمہور اہل علم کے نزدیک یہ بدعت اور وسائل شرک میں سے ضرور ہے کیونکہ دعا ایک عبادت ہے اور اس کی کیفیت توقیفی امور میں سے ہے اور یہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت نہیں :

ہُم ... ٢١ ... سورة الشوریٰ

ن کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے۔جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔''

یم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ : ''جس نے ہمارے اس امر (دین) میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کی جو اس میں نہ ہو تو وہ مردود ہے''اس کی صحت متفق علیہ ہے اور مسلم کی ایک روایت میں ہے جسے امام بخاری نے صحیح میں تعلیقا مگر صیغۂ جزم کے ساتھ روایت کیا ہے کہ ''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص177

محدث فتویٰ